



میں نہ عرض کیا : اے اللہ کے رسول! نجات کیا ہے؟ فرمایا : "اپنی زبان کو قابو میں رکھو، اور تمہارا گہر تمہارا لئے کافی ہو اور اپنے گناہ پر رویا کرو"

عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں: میں نے عرض کیا : اے اللہ کے رسول! نجات کیا ہے؟ فرمایا : "اپنی زبان کو قابو میں رکھو، اور تمہارا گہر تمہارا لئے کافی ہو اور اپنے گناہ پر رویا کرو"
[صحیح] [رواه الترمذی وأحمد]

عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ نے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ وہ کون کون سی چیزیں ہیں، جو ایک مومن کے لیے دنیا و آخرت کی نجات کا باعث بنتی ہیں؟ جواب میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ تین باتوں کا خیال رکھا کرو: 1- تمام طرح کی بری اور غیر مفید باتوں سے اپنی زبان کی حفاظت کرو اور صرف اچھی باتوں کے لیے ہی منہ کھولا کرو 2- اپنے گہر میں رہا کرو، تاکہ تنہائی میں اللہ کی عبادت کر سکو، اس کی بندگی میں مشغول رہو اور گہر میں رہ کر فتنوں سے کنارہ کشی اختیار کرو 3- اپنے گناہوں پر رویا کرو، شرمندہ رہو اور اللہ کے حضور توبہ کرو

<https://www.sunnah.global/hadeeth/ur/show/3602>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

